سوال

(35) حضرت معاویہؓ کے متعلق عقیدہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص جو جماعت اسلامی سے وابستہ ہے وہ حضرت معاویہؓ کے متعلق عقیدہ رکھتا ہے کہ وہ (نعوذباللہ) ظالم وجابر حکمران اور بدعتی تھے یزید کو بھی گمراہ اور انبیاء علیہم السلام کو غیر معصوم سمجھتا ہے کی ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے،

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال، یہ سب باتیں گمراہی کی ہیں، حضرت امیر معاویہؓ رسول اللہ ﷺ کے جلیل القدر اور سچے صحابی تھے چہ جائیکہ (معاذاللہ) ظالم اور جابر ہوں حسب تصریح قرآن مجید وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ (الحدید) سے صحابہؓ سے جنت کا وعدہ فرمایا گیا ہے اور رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ (التوبہ) کا سر ٹیفکیٹ انہیں دنیا میں ہی عطا فرمادیا گیا ہے، صحابہؓ کے حق میں ایسے الفاظ گستاخی ہیں جن کے مرتکب کو اپنے ایمان کی خیر منانی چاہیے یزید بھی گمراہ نہ تھا، اس کو تابعین میں شمار کیا گیا ہے انبیاء علیہم السلام کو معصوم سمجھنا اہل سنت والجماعت کا متفقہ عقیدہ ہے اس سے انکار عقیدہ صحیحہ سے انحراف ہے ایسے شخص کو ہرگز امام نہیں بنانا چاہیے، وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجعلوا ائمتکم خیارکم (دارقطنی) تم امام ایسے شخص کو بناو جو تم میں (عقیدہ عمل میں) سب سے بہتر ہو، (الاعتصام جلد نمبر ۳۱ ش نمبر ۷)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 10 ص 78

محدث فتویٰ